



LGS GROUP OF COLLEGES

A PROJECT OF LAHORE GRAMMAR SCHOOL

Name: FATIMA MALIK

Class: XI-B

Roll No. _____

Subject: ISLAMİYAT

Test No. WK-5

Date: 15-11-24

A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D
1				6				11				16			
2				7				12				17			
3				8				13				18			
4				9				14				19			
5				10				15				20			

Marks Obtained _____

سوال نمبر 1 :-

(1)

زکوٰۃ کا لفظی معنی :

زکوٰۃ کا لفظی معنی صفائی، ستھرائی اور پاکیزگی کہیں۔
اس میں تشبیہ کر معنی بھی پاؤں جاتے ہیں۔

زکوٰۃ کا مفہوم :

مال کی مقدار طبع کیے ہوئے ایک سال گزر جانے اور اس میں سے مستحق افراد کو لے کر حصہ صرف کرنا فرض ہے جو جائز تعداد حصہ زکوٰۃ کہلاتا ہے۔ زکوٰۃ دینے سے مال میں برکت آتی ہے اور یہ اسلام کا اہم حکم ہے جو لوگ زکوٰۃ نہیں دیتے قیامت کے روز ان کو اس کی سزا دی جائے گی اور دنیا میں بھی ان کو مال میں برکت نہیں دیتی۔

(2)

حج کے لغوی معنی :

حج کے لغوی معنی ہیں ”قصد کرنا، ارادہ کرنا، ذیلت کا ارادہ کرنا“

حج کا مفہوم :

حج ایک جامع عبادت ہے۔ یہ دین اسلام کا ایک اہم دکن ہے۔ یہ صاحب استطاعت، عاقل و بالغ مسلمان پر ذہنی میں ایک بلاج فرض کیا گیا ہے۔ حج میں تمام مسلمان برابر وہ گودا، غلام، غلام یا غریب اور

کسی نئی ملک کا یا علاقہ کا مالو برابر ہوتے ہیں اور
ایک ساق مل کر بیت اللہ کی زیارت و عبادت کرتے
ہیں۔ حج پر سال 8 ذی الحجہ سے لے کر 3 ذی الحجہ میں
کیا جاتا ہے۔

(نہ)

سونا اور چاندی کا نصاب:

1. سونا ساڑھے سات تولے (7.5) پر ذکوۃ فرض ہوتی ہے۔
2. چاندی ساڑھے باون (52.5) تولے پر ذکوۃ فرض ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۲ :-

مصادف ذکوۃ :-

مصادف "مصرف" کی قطع ہے جس کا معنی "فروغ کرنے
کی جگہ" ہے۔ مصادف ذکوۃ سے مراد ایسے لوگ جن کو
ذکوۃ دی جائے یعنی ایسے لوگ جو ذکوۃ کے حقوق دار
ہیں۔ مصادف ذکوۃ حسب ذیل ہیں:

* تقرض: "ذکوۃ تو صرف غریبوں اور محتاجوں اور کارکنوں
کا حق ہے جو اس پر مفرد ہیں۔ نیز ان کا جن کی حل
جوشی منظور ہے۔ اور ذکوۃ تو صرف کیا جائے گا گروہوں
کے تھرانے میں اور قرض داخل کے قرضہ ادا کرنے میں
اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور مسافروں کی امداد میں
یہ سب فرضی ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ
جانتے والا ہے، پورا حکمت والا ہے۔"

فقراء:

ان تنگ دست لوگوں کی اعانت جن کے پاسی تک نہ ہو

مساکین:

ان لوگوں کی اعانت جو زندگی کی بنیادی ضرورتوں

سے محروم ہوں۔

عاملیہ ذکوۃ:

ذکوۃ کی وصولی پر متعین عمل کی تشوایں ہیں۔

۲۔ مؤلفۃ القلوب:

ان لوگوں کی اعانت جو مسلمان نہ ہوں تاکہ ان کی تالیف و قاب نہ ہو۔

۵۔ رقاب:

غلاموں اور ان لوگوں کو آزاد کرنے کے مصارف اور قید و بند میں ہوں۔

۶۔ غار میں:

ایسے لوگوں کو جو قرض کی ادائیگی نہ کر پائیں تو ان کے زکوٰۃ دے کر ان کا قرض کا مسئلہ حل کرنا چاہیے

۷۔ فی سبیل اللہ:

جہاد فی سبیل اللہ اور تبلیغ دین میں جانے والوں کی اعانت میں۔

۸۔ اپنی سبیل (مسافر):

مسافر جو حالت سفر میں مالک نصاب نہ ہو، گو اپنے گھر پر دولت رکھتا ہو۔

(۲) زکوٰۃ کے فوائد:-

زکوٰۃ کی وجہ سے معاشرے میں امن و سکون، خوشحالی اور ترقی ہوتی ہے۔ زکوٰۃ اسلام کا وہ امتیازی رنگ ہے جس کی مثال کسی اور نظام یا مذہب میں موجود نہیں۔ زکوٰۃ کے فوائد کو درج ذیل دو قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

معاشی فوائد:

۱۔ گردش دولت:

زکوٰۃ کی وجہ سے دولت چند یا قفل میں جمع نہیں ہوتی بلکہ امراء سے غرباء کی طرف لوٹتی ہے۔ اسی طرح سے گردش دولت کا عمل جاری رہتا ہے اور معیشت مضبوط اور مستحکم ہوتی ہے۔ اشارہ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: ”تاکہ ایسا نہ ہو کہ دولت تمہارے دولت مندوں

کے درمیان سمٹ کر رہ جاتے۔

۲۔ اقتصادی تعاون:

ذکوٰۃ کی وجہ سے ملک میں اقتصادی تعاون برقرار رہتا ہے۔ دولت مند امیر سے امیر تر نہیں ہوتا اور نہ ہی غربت میں بے قابو اضافہ ہوتا ہے۔ یہی تقسیم دولت کا فائدہ ہے۔

۳۔ مستحکم معیشت:

ذکوٰۃ کے باعث ملک میں معیشت مستحکم اور مضبوط ہوتی ہے۔ صاحب مال ذوکوٰۃ کے ذریعے ^{اپنے} مال میں بھونے والی کمی کو پیدا کرنے کے لیے اپنی دولت کسی منفعت بخش کاروبار میں لگاتا ہے اس طرح سرمایہ گنتی میں اضافہ ہوتا ہے، روزگار کے مواقع بڑھتے ہیں اور معیشت مضبوط ہوتی ہے۔

۴۔ فلاحی مملکت:

ذکوٰۃ کی وجہ سے لوگ غربت سے نکل آتے ہیں اور معاشرے میں فوٹھالی آتی ہے۔ اس طرح فلاحی کاموں میں اضافہ ہوتا ہے اور ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا جاتا ہے۔

معاشرتی فوائد:-

۱۔ اصراء و غریاء میں محبت:

ذکوٰۃ کہ غریاء میں تقسیم کیا جاتا ہے تو اصراء اور غریاء میں محبت پیدا ہوتی ہے اور نفرت کا خاتمہ ہوتا ہے اور معاشرے میں امن و سکون کا دور دورہ ہوتا جاتا ہے۔

۲۔ سماعی برائےوں کا خاتمہ:

غربت کی وجہ سے لوگ جرائم میں ملوث ہوتے ہیں اور بہت سی برائےوں میں مبتلا ہوتے جاتے ہیں۔ ذوکوٰۃ کی مدد سے غربت کا خاتمہ کر کے سماعی برائےوں پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

۳. حرص کا خاتمہ:

ذکوٰۃ حرص دلاج کا خاتمہ کرتی ہے اور انسان کے اندر
سفاوت کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ اس طرح معاشرے کی فضا
اور ایثار کے جذبات کو فروغ ملتا ہے۔

۴. قربانی کا جذبہ:

ذکوٰۃ کی ادائیگی سے معاشرے میں خیر خواہی اور
قربانی جیسے اوصاف پیدا ہوتے ہیں اور معاشرہ معاشرتی
طور پر ترقی کرتا ہوا نظر آتا ہے۔

غرضی ذکوٰۃ معاشی اور معاشرتی حوالے سے بے پناہ
فائدہ کی حامل ہے۔ یہ نہ صرف مال کو پاک کرتی ہے بلکہ
معاشرے کے افراد کو بھی سماجی برائیوں سے نجات
دلاتی ہے۔ انسانوں کو مفلسی اور غربت سے بچانے
دھکتی ہے اور معاشرتی امن کو تباہ ہونے سے بچاتی ہے۔